ادارہ

دینی مسائل کا حل

نقیب ختم نبوت کے بہت سے قارئین وقتاً فوقتاً اپنے دینی مسائل کے حل کے لئے ادارہ کی طرف رجوع کرتے رہتے ہیں۔ ذیل میں دینی مسائل کے حوالے سے ایک کالم شروع کیا جارہا ہے۔

جو احباب اپنے سوالات بھیجنا چاہئیں وہ ڈاک لفافے پر قوسین میں (دینی مسائل) لکھ دیا کریں۔ اللہ تعالی ہم سبکو دین اسلام پر مکمل طور پر عمل پیرا ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔ (ادارہ)

سوال: آج کل کلومیٹر کا نظام رائج ہے کتنے کلومیٹر پر قصر نماز اداء کی جائیگی؟ (محمد اقبال، ملتان)

جواب: ۷۷ کلومیٹر پر

سوال: سفر کے لئے گھر سے روانہ ہو کر ریلوے اسٹیشن یا بس سٹاپ پر پہنچ کر نماز قصر ادا کرنا ہو گی یا مکمل؟ قصر نماز کا حکم کہاں سے شروع ہوتا ہے؟ (محمد یوسف)

جواب: مسافر جب ۴۸ میل ۷۷ کلومیٹر یا اس سے زیادہ کے سفر کا ارادہ کر کے شہر سے نکل جائے تو قصر کر سکتا ہے۔ بس سٹاپ یا ریلوے اسٹیشن پر مکمل نماز ادا کی جائے گی۔

سوال: فرض نماز میں تیسری یا چوتھی رکعت میں بھول کر سورۃ فاتحہ تلاوت نہیں کر سکا یا فاتحہ تو پڑھی اور اس کے ساتھ سورت بھی ملالی کیا اس صورت میں نماز ادا ہو گی؟ سجدہ سہو تو لازم نہیں آئے گا؟ (رحیم بخش)

جواب: کسی صورت میں سجدہ سہو لازم نہیں ہو گا۔

سوال: میرا وطنِ اصلی چیچاوطنی ہے۔ میں کئی برس سے بہ سلسلۂ تعلیم لاہور مقیم ہوں۔ اب گوجرانوالہ میں ملازمت کے سلسلہ میں روازانہ آنا جانا ہوتا ہے۔ چیچاوطنی پندرہ یوم یا ایک ماہ بعد جاتا ہوں۔ کبھی پندرہ یوم سے کم بھی۔ کیا اس صورت میں مجھے لاہور میں قصر نماز ادا کرنا ہو گی یا مکمل؟ (محمد عاصم)

جواب: مکمل نماز ادا کرنا ہو گی۔

تجزیہ
سید عطاء المحسن بخاری

اسلامی انقلاب اور "فلسفۂ اتحاد"

محترم ڈاکٹر اسرار احمد کی خدمت میں چند معروضات

تنظیم اسلامی پاکستان کے امیر محترم ڈاکٹر اسرار احمد نے اپنے ایک حالیہ خطاب میں مذہبی جماعتوں کے اتحاد کے ضمن میں بعض سخن گسترانہ باتیں کہی ہیں۔ ذیل میں اُنہی کا تجزیہ کیا گیا ہے۔

ڈاکٹر اسرار احمد صاحب اپنے ڈھب سے دین کا کام کر رہے ہیں اللہ تعالیٰ انکی مدد فرمائے (آمین)۔ ان کو اور ان کے کام کو پسند کرنے والے لوگ بھی پاکستان میں پائے جاتے ہیں اور ان کے رویوں کو ناپسند کرنے والوں کی بھی کمی نہیں..... ان لوگوں کی بھی کمی نہیں جو انکی تنظیمی روش کو جماعت اسلامی، مسلم لیگ اور حزب اللہ کا "مرکب اضافی" سمجھتے ہیں۔ ڈاکٹر صاحب اس خوش فہمی میں مبتلیٰ ہیں کہ وہ اس عہد خراب میں خوبیوں کا مجموعہ ہیں اور "مجموعہ عطر" کی طرح خوشبودار بھی ہیں۔ اور یہ کہ، ان کی خوشبو پھیل کر تا بحد کاشغر پہنچ جائیگی۔ پھر وہ کاشغر سے جب واپس پلٹے گی تو پاکستان کو "مدینتہ الدکتور" بنا دے گی..... اور یہ پاکستان ہی اب مولد الاسلام اور مہد اسلام ہے اور یہ کام اس داعیٔ خلافت کے ہاتھوں سرانجام پائے گا!..... اسی طرح کی خوش فہمیوں کا جال ڈاکٹر صاحب نے اپنے گرد بن رکھا ہے۔ اللہ کرے وہ اس خوش فہمیوں کے سیلِ افکار میں حقیقت تک رسائی حاصل کر لیں تاکہ وہ تمام کائی اتر جائے جو بالعموم ٹھہرے ہوئے پانی کے اُوپر جم جاتی ہے۔

ڈاکٹر صاحب محترم کبھی کبھی ہم مجلس احرار والوں پر بھی "کرم" فرماتے ہیں۔ نہ جانے اسمیں انہیں کیا مزا آتا ہے جبکہ ہم نے کبھی بھی ڈاکٹر صاحب کے راستہ میں روڑے اٹکانے کی دانستہ یا نادانستہ کوئی کوشش نہیں کی، نہ ان کے متعلق رائے زنی کی۔ ہمیشہ ان کو اچھے نام سے یاد کیا۔ ان کے کام کو سراہا۔ البتہ انہیں ایک ایسی روش پر چلنے والا الگ تھلگ آدمی سمجھا کہ جو خالصتاً انکی اپنی اختراع ہے اور بس۔ یہی وجہ ہے کہ کئی لوگوں نے ان سے، یا کئی لوگوں سے انہوں نے قریب ہونے کی کوشش کی مگر ان کا غیر مشروع "پروٹوکول" ان کے قرب کی شدت، حدت اور تمازت و حرارت کو بڑھاتا پایا گیا۔ ڈاکٹر صاحب اس وقت تک کسی کو قریب نہیں آنے دیتے جب تک وہ ڈاکٹر صاحب کو اس عہدِ خراب کا عبقری سمجھ کر ان کے

قرب میں دوزانو نہ ہو اور ان کے مزعومات کو من و عن تسلیم نہ کر لے۔ (۱)

ڈاکٹر صاحب نے پاکستان میں دینی انقلاب کو وجود بخشنے کے لئے ایک فارمولا (بروزنِ ہاضمولا) بھی فضا میں بکھیرا ہے اور اس خوش فہمی کی اساس پر کہ وہ جو کچھ بھی کہتے ہیں حرف آخر ہے۔ اور..... مستند ہے ان کا فرمایا ہوا! حالانکہ ڈاکٹر صاحب جس اتفاق و اتحاد کے لئے بہ ظاہر کوشاں نظر آتے ہیں اس اتفاق و اتحاد کی دعوت کا یہ عالم ہے کہ انہوں نے ہر دینی جماعت کی تقسیم اور ٹوٹ پھوٹ کو نفاق کہا ہے۔ (۲)

اگر صرف غلط کہا ہوتا تو بات بڑی معقول اور وزنی ہوتی مگر انہوں نے نفاق جیسی تہمت لگا دی۔ میں پوچھتا ہوں، کیا اس سے اتفاق و اتحاد کی فضا قائم ہوگی؟ آپ سے اتحاد یا اشتراک کے لئے کوئی آمادہ ہوگا؟ نفاق کی تہمت لگانا ڈاکٹر صاحب کے لئے کیسے جائز ہو گیا؟ حدیثِ پاک میں نفاق کی جو علامتیں مذکور ہیں کیا وہ ان جماعتوں کے منقسم گروہوں میں پائی جاتی ہیں؟ اگر یہ صحیح ہے تو آپ اس سے کیسے بچ سکتے ہیں۔

(۱) آپ نے بھی جماعت اسلامی میں نفاق کا بیج بو کے الگ حلقہ بنایا۔

(۲) آپ نے بھی "منافقانہ روش" اختیار کر کے تقسیم در تقسیم کا عمل بد کیا۔

(۳) آپ نے بھی نفاق کی اساسِ بد پر اپنی تنظیم اسلامی کی کج مج دیوار بنائی۔

(۴) یہ کہا جا سکتا ہے (اور لوگ کہتے ہیں) کہ آپ نے قیادت کی خواہش زبوں کی بنیاد پر علیحدگی اختیار کی۔

(۵) آپ بھی الیکشن کے قائل ہیں۔ فرق صرف مولانا مودودی اور ڈاکٹر اسرار کا ہے۔ دوسرا فرق وقت کا ہے اور تیسرا افرادی قوت کا۔ مولانا مودودی الیکشن کے جواز کا کہیں تو غلط، آپ جواز کا "غیر مفتی بہ" قول پیش کریں تو صحیح؟ جواب نہیں آپ کا! (۳)

آپ فرماتے ہیں کہ دیوبندیوں کو ایک "عظیم اتحاد" (لگتا ہے خواب دیکھا ہے) سے پہلے باہم متحد ہو جانا چاہیئے۔ (۴)

یہی بات لوٹا کے آپ کو کہی جا سکتی ہے کہ ایک غالب اکثریت کو متحد کرنے سے پہلے آپ جماعت اسلامی میں ضم، مدغم بلکہ گم ہو جائیں۔ نعیم صدیقی گروپ، مولانا امین احسن اصلاحی گروپ اور دیگر "جماعتی" گروپوں کو جماعت اسلامی میں مدغم کریں تاکہ نفاق ختم ہو۔ اور تنظیم اسلامی کا نفاق تو اظہر من الشمس ہے کہ آپ مولانا مودودی کی دعوت، طریقِ کار، طریقِ انقلاب، طریقِ قیامِ حکومت..... ان سب سے متفق ہونے کے باوجود الگ تھلگ ہیں اور چند ہیولوں کو صحرائے خراسان میں یوں لئے پھرتے ہیں جیسے قوم موسی علیہ السلام وادیٔ تیہ میں! پھر آپ نے اہل حدیث مکتب فکر کو "ثالث ثلاثہ" سمجھ ڈالا۔ (۵)

کیا یہ دعوت کے طریق میں ہے؟ یہ داعیانہ رویہ ہے؟ جو لفظ اللہ نے کافروں کے لئے استعمال کیا وہ آپ نے امت کے ایک صالح طبقہ کے لئے لکھ دیا۔ کیا یہ "جوڑ" کا عمل ہے؟ اس رویے اور ان الفاظ کی کاٹ سے کیا پیدا ہوگا؟ ایسے لفظوں سے لوگوں کو پکارنا بجائے خود نفاق تو نہیں؟ ذرا غور کیجئے یہ لب و لہجہ جو آپ نے سب کے لئے استعمال کیا ہے یہ سب و شتم کی ذیل میں تو نہیں آتا؟ اور سب سے بڑا ستم جو آپ نے

کیا وہ تمام لوگوں پر بڑی بڑی خطیر رقمیں ہڑپ کرنے کا الزام ہے۔ (۶)
اس پر بھی غور فرمایئے کہ یہ الزام بھی کہیں غیبت یا تہمت کے ضمن میں تو نہیں آتا؟

دشنام

الزام

تہمت

غیبت

ملامت

استہزائی لب و لہجہ

اپنی رائے کو برتر سمجھنا

اس پر اڑ جانا

اور بہت سی باتیں..... کیا یہ رویے حدیث پاک کی روشنی میں نفاق کی علامتیں تو نہیں؟ ذرا مطالعۂ حدیث وسیع فرمائیں!

ہم پر آپ نے یہ پھبتی کسی ہے کہ مجلس احرار اسلام عجائب گھر کی زینت بن چکی ہے۔ (۷)

(خبر لیجئے..... دہن بگڑا)! ڈاکٹر صاحب قبلہ! جتنے لوگ آپ کی لن ترانیاں سننے کے لئے جمع ہو جاتے ہیں اتنے لوگ جمع کر لینا اسلامی انقلاب کا متبادل نہیں۔ ہاں اس سے تسلی خاطر ہو جاتی ہے بلکہ نگاہوں کو ایک پوری "قوم" سمع وطاعت پر آمادہ و تیار دکھائی دیتی ہے۔

ڈاکٹر صاحب! سینکڑوں احرار کارکن اس وقت بھی زادالتقویٰ کی اساس پر ہمہ تن، ہمہ وقت عمل کی وادی میں ہیں (اور آپ کی خواہش کے مطابق) "طبقات" کی بنیادوں کی نفی کرتے ہوئے، دین کی خدمت کر رہے ہیں۔ (۸)

ڈاکٹر صاحب! جس انداز سے انبیاء کی امتیں چلتی تھیں تو لوگ انہیں دیکھ کر

"هُم اَرَاذِلُنَا بَادِیَ الرَّاْیِ"

(وہ ہمارے کمی کمیرے ہیں) ہود، آیت ۲۷

کہا کرتے تھے۔ بلاتشبیہ..... آپ بھی ہمیں بادیٔ نظر میں درخور اعتناء نہیں سمجھتے۔ (اعاذنااللہ منھا) آمین

آہستہ	خرام	بلکہ	مخرام
زیر قدمت	ہزار	جان	است!

وَاللّٰہُ یَھدِینَا وَ یَھدِیکُم اِلیٰ سَوَاءِ السَّبِیل